

وفاق حکومت کا بڑوں ادارے پر نیپوکیلیے بجٹ خزانہ کا فیصلہ؟

بجٹ 19-2018 میں اہم تبدیلیاں متوقع، قابل تکمیل آمدن کی 12 لاکھ حد میں ترمیم، سگریٹ پر نیکس رعایتیں واپس لینے پر غور

کوئی نیا نیکس نہیں لگایا جائے گا، ابتدائی ورکنگ مکمل، کاپینہ سے منظوری کے بعد فناں ایکٹ ترمیم بل اسبلی میں پیش کیا جائے گا

اسلام آپو (رپورٹ: ارشاد انصاری) وفاقی حکومت نے تقریباً ایک کھرب روپے کے اضافی روپیہ کے حصول کیلئے نظر ثانی بجٹ متعارف کرانے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے، ایف بی آر نے ابتدائی ورکنگ مکمل کر لی جسے جلد ہتمی خٹک دے کر وزارت خزانہ کو بھجوایا جائے گا۔ مجوزہ منی بجٹ میں نیکی حکومت کی جانب سے دیے گئے روپاں مالی سال 19-2018 کے وفاقی بجٹ میں اہم تبدیلیاں متوقع ہیں۔ ذرائع کے مطابق منی بجٹ میں نیکسون کے حوالے سے سابق حکومت کی طرف سے کیے گئے اقدامات میں اہم ترا میم کی جا رہی ہے تاکہ نیکس وصولی میں اضافہ ہو، سب سے زیادہ روپوہل اکٹم نیکس کے حوالے سے کیا جا رہا ہے اور تنخواہ اور ملاز میں کیلئے قابل تکمیل آمدنی کی حد 4 لاکھ سے بڑھا کر 12 لاکھ کرنے سے متعلق بھی ترا میم لائی جا رہی ہیں جبکہ سگریٹ پر نیکس رعایت بھی واپس لیے جانے پر غور ہو رہا ہے جبکہ اس بارے میں ہیئت ریگو لیشن کی وزارت کی جانب سے بھی یہ سفارش کی گئی ہے۔ فیڈرل ایکسائزڈ یونٹی و ایکسائزڈ یونٹی کے حوالے سے بھی ترا میم کے امکانات ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ایف بی آر نے اکٹم نیکس آرڈیننس میں ترا میم سمیت دیگر نیکس قوانین میں ترا میم کیلئے سری یتاد کر لی ہے جو جلد وزارت خزانہ کو بھجوائی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق حکومت کی جانب سے ان مجوزہ ترا میم کے ذریعے ایک کھرب روپے سے زائد کا اضافی روپیہ حاصل کرنے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاہم کوئی نیا نیکس لاگو نہیں کیا جائے گا بلکہ گذشتہ حکومت کی جانب سے آخری بجٹ میں کیے جانے والے متعدد اقدامات کو واپس لیا جا رہا ہے یا ان میں روپوہل کی جا رہی ہے البتہ وزارت خزانہ، اقتصادی رابطہ کمیٹی یا وفاقی کاپینہ سے ہتمی منظوری لی جائے گی جس کے بعد فناں ایکٹ میں ترا میم کیلئے ترمیم بل اسبلی میں پیش کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ منی بجٹ میں گذشتہ حکومت کے زیادہ تر ان اقدامات کو فوکس کیا گیا ہے جو پیشج کے نام پر شامل کیے گئے اور ان کے نیکس روپیہ پر بھاری اثرات ہیں۔